## ویلفیئر اٹارنی/سرپرست یا قریب ترین رشتے دار کا معلوماتی پرچہ

ورژن: 5، 23 اکتوبر 2024

مقامی بنیادی تحقیق کار: [local\_lead\_investigator\_name]

چیف تفتیش کار: پروفیسر جے کے بیلی، یونیورسٹی آف ایڈنبرا

### تعارف

ہم ایک جینیاتی تحقیقی مطالعہ شروع کر رہے ہیں جس میں سنگین بیماری میں مبتلا افراد اور صحت مند رضاکار شامل ہیں۔ ہمارے بعض جینز (یا DNA) اس بات کو متاثر کرتے ہیں کہ ہم سنگین بیماری کے لیے کتنے ولنرایبل ہوتے ہیں۔ ہم ان جینز کو تلاش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کیونکہ وہ مستقبل میں دوسرے مریضوں کے لیے بہتر علاج تیار کرنے میں ہماری مدد کر سکتے ہیں۔

ہم نے آپ سے اس لیے رابطہ کیا ہے کیونکہ آپ اس مطالعے میں حصہ لے سکنے والے مریض کی دلچسپیوں کی نمائندگی کرنے کے لیے بہترین شخص ہیں۔ ہم آپ سے کہیں گے کہ اپنے خیالات کو پرے رکھ کر اس کی دلچسپیوں نیز ان خواہشات اور احساسات کو مدِ نظر رکھیں جو آپ کے خیال میں وہ رکھتا ہے۔ فیصلہ کرنے سے پہلے آپ کے لیے یہ جاننا اہم ہے کہ تحقیق کیوں کی جا رہی ہے اور اس میں مریض کے لیے کیا شامل ہے۔

براہ مہربانی وقت نکال کر درج ذیل معلومات کو بغور پڑھیں۔ اگر کوئی ایسی چیز ہے جو واضح نہیں یا اگر آپ مزید معلومات حاصل کرنا اور فیصلہ کرنے کے لیے وقت لینا چاہتے ہیں تو براہ مہربانی ہم سے پوچھیں۔ آپ کا فیصلہ مکمل طور پر رضاکارانہ ہو گا۔ آپ کا کیا ہوا فیصلہ کسی بھی طرح ان کی دیکھ بھال یا علاج کو متاثر نہیں کرے گا۔

### اگر مریض مطالعے میں حصہ لیتا ہے تو کیا ہو گا؟

آپ کو ایک رضامندی فارم پر دستخط کر کے اپنے ڈیکلئریشن کی تصدیق کرنے کا کہا جائے گا۔ DNA کا نمونہ حاصل کرنے کے لیے خون کا ایک نمونہ لیا جائے گا (4 ملی لیٹر؛ تقریباً چائے کا 1 چمچ) ۔ اگر کسی وجہ سے مریض خون کا نمونہ دینے سے قاصر ہے تو کچھ حالات میں اس کی بجائے تھوک کا نمونہ لیا جا سکتا ہے۔

### نمونوں کا کیا ہو گا؟

مطالعہ کے لیے ایک ڈی این اے نمونہ درکار ہوتا ہے۔ ہم 4 ملی لیٹر (1 چائے کا چمچ) یا اس سے کم خون کے ایک نمونے سے ڈی این اے کا نمونہ حاصل کریں گے۔ بعض صورتوں میں، اگر خون ممکن نہیں، تو ہم تھوک کے نمونے سے آپ کے ڈی این اے کا نمونہ حاصل کر سکتے ہیں۔

ہم خون کا نمونہ استعمال کر کے مریض کا DNA کا تجزیہ کریں گے جس میں اس کے جینوم کا پورا سلسلہ شامل ہو سکتا ہے۔ آپ کا جینوم وه 'ہدایتی کتابچہ' ہے جس میں آپ کے جسم کو بنانے، چلانے اور آپ کی مرمت کرنے کیلئے درکار معلومات شامل ہوتی ہیں۔ ہم DNA کے نمونے کو محفوظ طریقے سے ذخیرہ کریں گے اور جینیاتی معلومات اور صحت کی دیگر معلومات کو محفوظ کمپیوٹر میں رکھیں گے۔

محققین کی طرف سے مریض کے DNA نمونے کے ڈیٹا کو، ان کے صحت کے ڈیٹا سمیت، دیکھا جائے گا اور باقی آبادی کے DNA اور صحت کے ڈیٹا سے، اور مختلف وجوہات کی بناء پر شدید بیماری میں مبتلا دوسروں سے موازنہ کیا جائے گا۔

### کیا اس مطالعے میں حصہ لینے کے فوائد یا نقصانات ہیں؟

مطالعے میں حصہ لینے کا کوئی براہ راست فائدہ نہیں ہے لیکن ہمیں امید ہے کہ مستقبل میں شدید بیمار ہو جانے والے دیگر لوگوں کی مدد کر سکتے ہیں۔ بہت کم امکان ہے کہ ہمیں مریض کے DNA سے اس کی صحت کے بارے میں معلومات کا پتہ چلے گا۔ اگر یہ نا ممکن واقعہ ظہور پذیر ہوتا ہے تو ہم اس کی طبی نگہداشت کی ٹیم سے رابطہ کر کے دریافتوں کے بارے میں وضاحت کریں گے اور اضافی ٹیسٹس کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ یہ معلومات پیچیدہ ہو سکتی ہیں اور یقین کے ساتھ ان کی تشریح کرنا مشکل ہو سکتا ہے، اور ہو سکتا ہے کہ جب ہم جینوم کے بارے میں مزید دریافت کر لیں تو یہ صورتِ حال وقت کے ساتھ تبدیل ہو سکتی ہے۔ اس وجہ سے متعلقہ تجربہ رکھنے والے ڈاکٹرز اور نرسیں مریض کو ان معلومات کی اہمیت کے بارے میں وضاحت کریں گے۔

### کس قسم کے ڈیٹا کو دیکھا جاتا ہے؟

ہم مریض اور ان کی بیماری کے بارے میں ذاتی معلومات جمع کریں گے، جیسے کہ نام، تاریخ پیدائش اور NHS یا CHI نمبر۔ یہ ایک محفوظ کمپیوٹر میں رکھا جائے گا جس تک صرف بہت ہی محدود تعداد میں لوگ رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ ذاتی معلومات کو ان کے DNA کے نمونے اور جینیاتی معلومات سے ایک منفرد نمبر کا استعمال کرتے ہوئے منسلک کیا جائے گا جس کا مطلب ہے کہ کوئی بھی سائنسدان یا تفتیش کار ان کے ڈیٹا کا تجزیہ کرنے والے مریض کی شناخت نہیں کر سکتا۔

GenOMICC انوسٹیگرز اور پارٹنرز ہمیشہ مریض کے ڈیٹا کی حفاظت کریں گے اور یہ کنٹرول کریں گے کہ کون اس تک رسائی کر سکتا ہے۔ محققین درج ذیل شناخت ختم کردہ (مطلب یہ کہ نام، تاریخ پیدائش اور دیگر شناخت کرنے والی معلومات ہٹا دی گئی ہیں) معلومات تک رسائی کریں گے:

* مریض کے طبی ٹیسٹ کا ڈیٹا
* NHS، آپ کے GP اور دیگر تنظیموں (جیسے NHS ڈیجیٹل اور پبلک ہیلتھ کی تنظیمیں) کی طرف سے مریض کے تمام ریکارڈز کی الیکٹرانک نقول
* بیماریوں یا اسپتال میں قیام کے بارے میں معلومات، جن میں وہ معلومات شامل ہیں جو ہو سکتا ہے آپ کے خیال میں مریض سے متعلق نہ ہوں
* اسپتال یا طبی ریکارڈز، طبی نوٹس، سماجی دیکھ بھال اور بیماریوں کی مقامی یا قومی رجسٹریز کی نقول، نیز ان دیگر تحقیقی مطالعوں کا ڈیٹا
* مریض کے NHS ریکارڈز سے متعلقہ شبیہیں، جیسے MRI اسکینز، ایکس ریز یا تصاویر
* دیگر تحقیقی رجسٹریز اور مطالعوں کا ڈیٹا جو متعلقہ ہو سکتا ہے

 مریض کے اصل ریکارڈز NHS میں رہتے ہیں۔ ہم مریض کا ڈیٹا محفوظ تجزیاتی سسٹمز میں شامل کریں گے۔ ان جگہوں سے لیا گیا ڈیٹا اس ڈیٹا تک محدود ہو گا جسے کسی بھی طرح کسی کی دوبارہ شناخت کے لیے استعمال نہیں کیا جا سکتا۔

معلومات کو صرف صحت کی نگہداشت پر تحقیق کے لیے، یا تحقیق میں حصہ لینے کے مستقبل کے مواقع کے حوالے سے مریض سے رابطہ کرنے کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ ان معلومات کو مستقبل میں ممکنہ طور پر دستیاب ہونے والی سروسز، جیسے انشورنس، کے بارے میں فیصلے کرنے کے لیے استعمال نہیں کیا جائے گا۔

جہاں مریض کے شناخت کیے جا سکنے کا خطرہ ہو گا، وہاں اس کا ڈیٹا صرف ایسی تحقیق میں استعمال کیا جائے گا جس کا کسی اخلاقی کمیٹی اور/یا اسپانسر نے آزادانہ طور پر جائزہ لیا ہے۔

### کیا ڈیٹا کو خفیہ رکھا جائے گا؟

ہاں۔ تحقیق کے دوران ہماری طرف سے جمع کردہ تمام معلومات کو خفیہ رکھا جائے گا اور ایسے سخت قوانین ہیں جو ہر مرحلے پر تحقیق کے شراکت داروں کی رازداری کی حفاظت کرتے ہیں۔ مطالعے کے محققین کو یہ تحقیق کرنے کے لیے مریض کے طبی ریکارڈز اور ڈیٹا تک رسائی کرنے کی ضرورت ہو گی۔

یہ یقینی بنانے کے لیے کہ مطالعہ ٹھیک سے چلایا جا رہا ہے، ہم آپ کی رضامندی مانگیں گے کہ اسپانسر یا NHS کے ادارے کے ذمہ دار نمائندے مریض کے طبی ریکارڈز اور مطالعے کے دوران جمع ہونے والے ڈیٹا تک رسائی کریں، جہاں یہ ان کے اس تحقیق میں حصہ لینے سے متعلقہ ہو گا۔ اسپانسر مطالعے کے مجموعی نظم نیز انشورنس اور امان فراہم کرنے کا ذمہ دار ہے۔

### DNA نمونوں اور ڈیٹا کا کیا ہو گا؟

آپ کی اجازت سے، ہم اس کے DNA کا نمونہ اور جینٹک ڈیٹا کو اسٹور کریں گے اور اسے مستقبل کی اخلاقی طور پر منظور یافتہ طبی تحقیق کے لیے استعمال کریں گے۔ اس تحقیق کا کچھ حصہ دوسرے ملکوں میں یا تجارتی تنظیموں کی طرف سے فراہم کردہ سہولیات استعمال کر سکتا ہے، لیکن ان کا نمونہ ہمیشہ GenOMICC تفتیش کاروں یا اشتراک کنندہ تنظیموں کے زیرِ تصرف ہو گا، اور یوکے کے ضابطوں کے ماتحت ہو گا۔

### مطالعے میں کون شرکت کرے گا؟

GenOMICC ان ڈاکٹروں اور سائنس دانوں کا باہمی تعاون ہے جو شدید بیماری کو بہتر انداز میں سمجھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

ہم تحقیق کرنے کے لیے مستقبل میں دیگر تنظیموں کے ساتھ بھی شراکت کر سکتے ہیں۔

### کیا آپ مریض سے دوبارہ رابطہ کریں گے؟

اگر آپ اتفاق کرتے ہیں، تو ہم مزید معلومات کے لیے یا انہیں تحقیق کے دیگر مواقع کے بارے میں بتانے کے لیے مریض سے دوبارہ رابطہ کر سکتے ہیں۔ اگرچہ ہم DNA سے بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں، لیکن ہو سکتا ہے ہم مریض کے خون میں موجود خلیوں سے یا دیگر تحقیق سے اس سے بھی زیادہ سیکھ سکتے ہیں۔ اگر معاملہ ایسا ہی ہوتا، تو ہم آپ سے رابطہ کرتے کیونکہ ہمیں خون کے دوسرے نمونے کی ضرورت ہوتی۔ آپ کو اس سے یا مستقبل کی کسی درخواست سے متفق ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔

### کیا میں کسی بھی وقت ان کو مطالعے سے دستبردار کرنے کی درخواست کر سکتا ہوں؟

ہاں، آپ بغیر وجہ بتائے اور ان کی طبی نگہداشت کو نقصان پہنچائے بغیر کسی بھی وقت اس مطالعے سے مریض کو دستبردار کرنے کے لیے آزاد ہیں۔

دستبردار کرنے پر غور کرنے کے لیے دو آپشنز ہیں:

**1. جزوی دستبرداری**

یہ آپش ان صورتوں کے لیے ہے جہاں آپ تحقیق کے لیے مریض کا ڈیٹا کا استعمال جاری رکھنے کے لیے مطمئن ہوں گے، لیکن مزید رابطہ نہیں کرنا چاہتے:

* ہم اپنے ریکارڈ کو اپ ڈیٹ کریں گے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ آپ سے رابطہ نہیں کیا جائے۔
* ہم منظور شدہ تحقیق میں استعمال کے لیے آپ کی صحت اور دیگر ریکارڈز سے معلومات کو اپ ڈیٹ اور اسٹور کرتے رہیں گے۔
* ہم مستقبل میں مطالعہ میں رہنے کے لیے مریض سے ان کی اپنی رضامندی کے لیے رجوع کریں گے، اگر وہ اس قابل ہوں۔

**2. کلی دستبرداری**

یہ آپشنز ان صورتوں کے لیے ہے جہاں آپ مزید نہیں چاہتے کہ آپ کا ڈیٹا تحقیق کے لیے استعمال کیا جائے اور مزید کوئی رابطہ نہیں کرنا چاہتے۔

ہم **کریں** **گے:**

* + ہمارے پاس موجود ذاتی معلومات کو حذف
	+ DNA کے نمونے کو تباہ
	+ جینیاتی معلومات کو حذف (اگر یہ پہلے سے کسی تجزیہ میں شامل شده نہیں)

ہم **نہیں کریں** **گے:**

* + آپ سے براه راست رابطہ
	+ مریض کی صحت اور دیگر ریکارڈ سے معلومات کو اپ ڈیٹ اور ذخیرہ کرنا جاری رکھنا
	+ مریض سے متعلق رکھی گئی معلومات تک نئی تحقیق تک رسائی کی اجازت دینا
	+ دیگر آڈیٹنگ کے مقاصد کے لیے آپ کی معلومات کا استعمال

ہم **نہیں کرسکتے:**

* + ڈیٹا کو ہٹا اس تحقیق سے جو جاری ہے یا پہلے سے ہی ہو چکی ہے لیکن اس مرحلے پر ہمارے پاس موجود معلومات کی شناخت نہیں کی گئی ہے، یعنی کسی کو یہ معلوم نہیں ہوگا کہ مریض سے متعلق کچھ بھی ہے۔
	+ NHS کے پاس موجود اصل ریکارڈ کو ہٹا اور GenOMICC میں شرکت کی تصدیق کرنے والا آڈٹ ٹریل NHS کے پاس رہے گا۔

لوکل لیڈ انوسٹی گیٹر یا اسٹڈی کوآرڈینیٹر سے رابطہ کریں اور انہیں بتائیں اگر آپ رضامندی واپس لینے کا فیصلہ کرتے ہیں۔ ان کی تفصیلات درج ذیل اگلے حصے میں نوٹ کی گئی ہیں۔

### اگر مجھے مشکلات پیش آئیں یا مطالعے کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنا چاہوں تو کیا ہو گا؟

اگر آپ مطالعے کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنا چاہیں تو آپ مقامی بنیادی تحقیق کار، [local\_lead\_investigator\_name]، سے رابطہ کر سکتے ہیں، یا مطالعے کے ناظم، [study\_coordinator\_name] سے یہاں رابطہ کریں: [study\_coordinator\_phone\_number] یا [study\_coordinator\_email\_address] پر ای میل کریں

اگر آپ اس مطالعے کے بارے میں کسی ایسے شخص سے بات کرنا چاہتے ہیں جو مطالعے کی ٹیم کے علاوہ ہو تو براہ مہربانی رابطہ کریں: ڈیوڈ ڈورورڈ سے یہاں: 01316501000 یا ای میل کریں: David.dorward@ed.ac.uk

اگر آپ مطالعے کے بارے میں شکایت کرنا چاہیں تو براہ مہربانی رابطہ کریں:

 [Enter local patient experience team or complaint contact information / Patient Advice and Liaison Service (PALS) details]

## ڈیٹا کی حفاظت کا عمومی ضابطہ (GDPR) شریک کی معلومات

یوکے ڈیٹا کی حفاظت کا عمومی ضابطہ (UK GDPR)، جسے ڈیٹا پروٹیکشن ایکٹ 2018 کے مطابق ڈھالا گیا ہے، یوکے میں ذاتی ڈیٹا کی پراسیسنگ (رکھنا یا استعمال کرنا) پر لاگو ہو گا۔ درج ذیل معلومات بتاتی ہیں کہ مریض کے بارے میں کون سا ڈیٹا رکھا جاتا ہے اور کون اسے رکھتا یا اسٹور کرتا ہے۔

ایڈنبرا یونیورسٹی اور NHS لوتھیئن یوکے میں اس مطالعے کے باہمی اسپانسرز ہیں۔ ہم یہ مطالعہ کرنے کے لیے مریض کے طبی ریکارڈز سے معلومات استعمال کریں گے اور اس مطالعے کے ڈیٹا کنٹرولر کے طور پر کام کریں گے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم مریض کی معلومات کی دیکھ بھال کرنے اور اسے ٹھیک سے استعمال کرنے کے ذمہ دار ہیں۔ کواسپانسرز مطالعہ ختم ہونے کے بعد 5 سال تک مریض کے بارے میں قابلِ شناخت معلومات رکھیں گے۔

مریض کو اپنی معلومات تک رسائی کرنے، انہیں تبدیل یا منتقل کرنے کے محدود حقوق حاصل ہیں، کیونکہ ہمیں تحقیق کے قابلِ بھروسہ اور درست ہونے کے لیے مخصوص طریقوں سے مریض کی معلومات کا انتظام کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر آپ مریض کو مطالعے سے دستبردار کرتے ہیں تو ہم اس کے بارے میں وہ معلومات برقرار رکھیں گے جو ہم نے پہلے ہی حاصل کر لی ہیں۔ مریض کے حقوق کی حفاظت کے لیے، ہم ذاتی طور پر قابلِ شناخت معلومات کو ممکنہ طور پر کم سے کم استعمال کریں گے۔

### ذاتی ڈیٹا براہ راست، مثلاً زبانی، سوالنامے یا آپ کے نگہداشت فراہم کنندہ سے فراہم کرنا

[NHS site name] مریض کا نام، NHS نمبر اور رابطہ معلومات رکھے گا تاکہ اس سے تحقیقی مطالعے کے سلسلے میں رابطہ کیا جائے اور یقینی بنایا جائے کہ ان کی نگہداشت کے لیے مطالعے کے متعلقہ معلومات ریکارڈ کی جائیں، نیز مطالعے کے معیار کی نگرانی کی جائے۔ یونیورسٹی آف ایڈنبرا اور NHS لوتھیئن اور انضباطی تنظیموں کے افراد تحقیقی مطالعے کی درستگی کو چیک کرنے کے لیے مریض کے طبی اور تحقیقی ریکارڈز کو دیکھ سکتے ہیں۔ [NHS site name] ان تفصیلات کو مریض کے طبی ریکارڈز سے جمع کردہ معلومات کے ساتھ ایڈنبرا یونیورسٹی اور NHS لوتھیئن کو مہیا کر دے گی۔ ایڈنبرا یونیورسٹی اور NHS لوتھیئن میں صرف ان لوگوں کو مریض کی نشاندہی کرنے والی معلومات تک رسائی حاصل ہو گی جنہیں مطالعے کے فالو اپ کے متعلق یا ڈیٹا کی جمع آوری کے عمل کے آڈٹ کے لیے انہیں سے رابطے کی ضرورت ہو گی۔

[NHS\_site\_name] مطالعہ ختم ہونے کے بعد 5 سال تک مریض کے بارے میں قابلِ شناخت معلومات رکھیں گے۔

ذاتی ڈیٹا بالواسطہ فراہم کرنا، مثلاً مریض کے طبی ریکارڈز سے

یونیورسٹی آف ایڈنبرا اور NHS لوتھیئن اس تحقیقی مطالعے کے لیے مریض کے بارے میں معلومات [NHS site name] سے حاصل کریں گے۔ ان معلومات میں شامل ہو گا مریض کا نام/ اس کا NHS نمبر/ اس کی رابطہ معلومات اور صحت کی معلومات، جنہیں معلومات کا خصوصی زمرہ سمجها جاتا ہے۔ ہم جہاں قابلِ اطلاق ہوا ان کے طبی ریکارڈز اور مطالعے کے فالو اپ تک رسائی کے لیے یہ معلومات استعمال کریں گے۔

### مستقبل کی تحقیق کے لیے ڈیٹا کا استعمال

جب آپ اتفاق کرتے ہیں کہ مریض کسی تحقیقی مطالعے میں حصہ لے سکتا ہے تو اس کی صحت اور نگہداشت کے بارے میں معلومات ان محققین کو فراہم کی جا سکتی ہیں جو اس تنظیم اور دیگر تنظیموں میں دیگر تحقیقی مطالعے چلا رہے ہیں۔ یہ تنظیمیں یونیورسٹیاں، NHS تنظیمیں یا کمپنیاں ہو سکتی ہیں جو اس ملک یا بیرونِ ملک میں صحت اور نگہداشت کی تحقیق میں شامل ہوں۔ مریض کی معلومات کو صرف تنظیمیں اور محققین [UK پالیسی فریم ورک کے مطابق صحت اور سماجی نگہداشت کی تحقیق کے لیے تحقیق انجام دینے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں**۔**](https://www.hra.nhs.uk/planning-and-improving-research/policies-standards-legislation/uk-policy-framework-health-social-care-research/)

مریض کی معلومات صحت یا نگہداشت کے کسی بھی پہلو میں تحقیق کے لیے استعمال کی جا سکتی ہیں اور محققین، NHS یا حکومت کے دیگر ماخذوں سے ان کے بارے میں معلومات سے یکجا کی جا سکتی ہیں۔ جہاں یہ معلومات مریض کی نشاندہی کر سکیں، وہاں ان معلومات کو اس بارے میں سخت انتظامات کے ساتھ بحفاظت رکھا جائے گا کہ کون ان تک رسائی کر سکتا ہے۔

### مزید معلومات کے لیے رابطہ کریں

آپ [www.accord.scot پر ہمارے رازدازی نوٹس میں اس بارے میں مزید جان سکتے ہیں کہ ہم مریض کی معلومات کیسے استعمال کرتے ہیں اور ایسا کرنے کی ہماری قانونی بنیاد کیا ہے۔](http://www.accord.scot/)

NHS سائٹس کی طرف سے ذاتی ڈیٹا کے استعمال پر مزید معلومات کے لیے، براہ مہربانی ہیلتھ ریسرچ اتھارٹی (HRA) کی ویب سائٹ سے لنک کریں؛ [https://www.hra.nhs.uk/information-about-patients/.](https://www.hra.nhs.uk/information-about-patients/)

اگر آپ اس بارے میں شکایت جمع کرانا چاہیں کہ ہم کیسے مریض کے ذاتی ڈیٹا سے نمٹے ہیں تو آپ ہمارے ڈیٹا کے تحفظ کے افسر سے رابطہ کر سکتے ہیں جو معاملے پر تفتیش کرے گا۔ اگر آپ ہمارے ردِ عمل سے مطمئن نہیں یا آپ کا ماننا ہے کہ ہم مریض کا ذاتی ڈیٹا ایسے طریقے سے پراسیس کر رہے ہیں جو قانونی نہیں تو آپ انفارمیشن کمیشنر کے دفتر (ICO) سے [https://ico.org.uk/ پر رابطہ کر سکتے ہیں۔](https://ico.org.uk/)

ڈیٹا کے تحفظ کے افسر کی رابطہ معلومات:

|  |  |  |
| --- | --- | --- |
| **University of Edinburgh**Data Protection OfficerGovernance and Strategic PlanningUniversity of EdinburghOld CollegeEdinburghEH8 9YLٹیلیفون: 01316514114 dpo@ed.ac.uk | **NHS Lothian**Data Protection OfficerNHS LothianWaverley Gate2-4 Waterloo PlaceEdinburghEH1 3EGٹیلیفون: 01314655444Lothian.DPO@nhs.net  |  |